۲ نعتِ رسولؐ

حفیظ جالندھری

پیشِ درس

نعت کے لغوی معنی تو تعریف کے ہیں مگر اصطلاح میں حضرت محمد ﷺ کی مدح سرائی کو نعت کہا جاتا ہے۔ اس صنفِ شاعری کا آغاز عربی زبان میں حضورؐ کے زمانے سے ہوا اور حضرت حسانؓ بن ثابت اور حضرت کعبؓ بن زُہیر جیسے مشہور صحابی شعرا نے اس صنف کو خوب پروان چڑھایا۔ عربی، فارسی سے ہوتی ہوئی یہ صنف اُردو میں آئی اور کافی مقبول ہوئی۔ نعت میں آپؐ کی تعریف و توصیف کے علاوہ آپؐ کی سیرت کے واقعات بھی بیان کیے جاتے ہیں۔ جیسے آپؐ کی ولادت، آپؐ کی ہجرت، واقعۂ معراج وغیرہ۔ طلبہ کو یاد ہوگا کہ انھوں نے دسویں جماعت میں حضرت محمد ﷺ کے طائف کے سفر پر مشتمل نعت پڑھی ہے۔

رسول اللہ ﷺ نے اپنی تعلیم کے ذریعے مسلمانوں کو حقیقی معبود کی عبادت کا سبق دیا۔ آپؐ نے سماج کے پچھڑے ہوئے لوگوں کو ان کی پرہیزگاری کے سبب اونچے مرتبے پر بٹھایا۔ امیر غریب، غلام آقا، سب کو آپؐ کی تعلیم نے برابر کردیا۔ آپؐ جو پیغام لائے اس نے ظالم بادشاہوں کی حکومت ختم کرکے انصاف پسند حکمرانوں کو عوام اور خواص میں مقبول بنایا۔ آپؐ کی سیرت کی پیروی سے معاشرے میں بڑی تبدیلیاں آئیں۔ آپؐ کا نام نامی فرشتوں کی دعا اور اذان کے کلمات میں گونجتا رہتا ہے۔ خود اللہ نے قرآن میں آپؐ کی تعریف کی اور آپؐ پر درود بھیجنے کی تاکید فرمائی ہے۔

جان پہچان

حفیظ جالندھری ۱۴؍جنوری ۱۹۰۰ء کو جالندھر میں پیدا ہوئے۔ ان کے والد مولوی شمس الدین حافظِ قرآن تھے۔ حفیظ نے پہلے قرآن حفظ کیا، بعد میں انگریزی تعلیم حاصل کی۔ انھیں بچپن ہی سے شعر و شاعری کا شوق تھا۔ انھوں نے غزلیں، نظمیں اور گیت لکھے ہیں۔ 'شاہنامہ اسلام' نے ان کی شہرت میں اضافہ کیا۔ یہ ایک طویل نظم ہے اور اس میں اسلامی تاریخ کو منظوم کیا گیا ہے۔ حفیظ جالندھری کا انتقال ۲۱؍دسمبر ۱۹۸۲ء کو لاہور میں ہوا۔ ان کی مشہور کتابیں 'نغمہ زار، سوز و ساز، تلخابۂ شیریں' وغیرہ ہیں۔

محمد مصطفیٰؐ مہرِ سپہرِ اَوجِ عرفانی
ملی جس کے سبب تاریک ذرّوں کو درخشانی

کیا ساجد کو شیدا جس نے مسجودِ حقیقی پر
جھکایا عبد کو درگاہِ معبودِ حقیقی پر

دلائے حق پرستوں کو حقوقِ زندگی جس نے
کیا باطل کو غرقِ موجۂ شرمندگی جس نے

غلاموں کو سریرِ سلطنت پر جس نے بٹھلایا
یتیموں کے سروں پر کر دیا اقبال کا سایا

گداؤں کو شہنشاہی کے قابل کر دیا جس نے
غرورِ نسل کا افسون باطل کر دیا جس نے

وہ جس نے تخت اوندھے کر دیے شاہانِ جابر کے
بڑھائے مرتبے دنیا میں ہر انسانِ صابر کے

دلایا جس نے حق انسان کو عالی تباری کا
شکستہ کر دیا ٹھوکر سے بت سرمایہ داری کا

وہ جس کا ذکر ہوتا ہے زمینوں آسمانوں میں
فرشتوں کی دعاؤں میں مؤذّن کی اذانوں میں

وہ جس کے معجزے نے نظمِ ہستی کو سنوارا ہے
جو بے یاروں کا یارا ، بے سہاروں کا سہارا ہے

ثناخواں جس کا قرآں ہے، ثنا ہے جس کی قرآں میں
اُسی پر میرا ایماں ہے ، وہی ہے میرے ایماں میں

معانی و اشارات

مہرِ سپہرِ اوجِ عرفانی	عرفان (اللہ تعالیٰ کے وجود کی سمجھ) کے بلند آسمان کا سورج مراد رسولِ اکرمؐ
درخشانی	چمک دمک
مسجودِ حقیقی	مراد اللہ تعالیٰ
درگاہِ معبودِ حقیقی	مراد اللہ تعالیٰ کی بارگاہ
غرقِ موجۂ شرمندگی	شرمندگی کی موج میں ڈوبا ہوا مراد بہت شرمندہ
سریرِ سلطنت	حکومت کا تخت
اقبال کا سایا	عظمت کا سایہ
افسونِ باطل کرنا	جادو کے اثر کو ختم کرنا
شاہانِ جابر	ظالم بادشاہ
عالی تباری	اونچا مرتبہ
نظمِ ہستی	زندگی کا نظام
یارا	زور، طاقت، حوصلہ

مشقی سرگرمیاں

* حضورؐ کی کوششوں کے متعلق نعت سے مناسب فقرے تلاش کر کے شکلی خاکہ مکمل کیجیے۔

حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ نے	قابل کر دیا	....
	باطل کر دیا	....
	اوندھے کر دیے	....
	حق دِلا دیا	....

* ذیل کی سرگرمیاں ہدایات کے مطابق مکمل کیجیے۔

۱۔ نبی اکرمؐ نے بندوں کا تعلق خدا سے جوڑ دیا، شاعر کے اس خیال کی وضاحت کیجیے۔

۲۔ نظم کے مطابق دنیا کے مظلوموں پر حضورؐ کے احسانات کو بیان کیجیے۔

۳۔ زمین و آسمان میں حضورؐ کے تذکرے کی خصوصیت بیان کیجیے۔

۴۔ حقوقِ انسانی کے پس منظر میں آپؐ کی عظمت بیان کیجیے۔

۵۔ صنعتِ تضاد کے اشعار تلاش کر کے لکھیے۔

۶۔ نظم کے حوالے سے حضورؐ کے زمانے کی انقلابی تبدیلیوں کے بارے میں لکھیے۔

۷۔ نظم 'نعتِ رسولؐ' کا خلاصہ لکھیے۔

۸۔ درج ذیل اشعار کی تشریح کیجیے۔

(i) غلاموں کو سریرِ سلطنت پر جس نے بٹھلایا
یتیموں کے سروں پر کر دیا اقبال کا سایا

(ii) ثناخواں جس کا قرآں ہے، ثنا ہے جس کی قرآں میں
اُسی پر میرا ایماں ہے، وہی ہے میرے ایماں میں

* ذیل کے اسموں کو فاعل اور مفعول میں تبدیل کیجیے۔

اسم	فاعل	مفعول
سجدہ	....	....
عبادت	....	....
جبر	....	....
خدمت	....	....

سرگرمی/منصوبہ

۱۔ 'دلایا جس نے حق انسان کو عالی تباری کا' اس عنوان پر مضمون لکھیے۔

۲۔ حضورؐ کی سیرت پر مبنی کسی ایک کتاب کا مطالعہ کر کے اس پر اپنی رائے کا اظہار کیجیے۔

۳۔ مختلف شعرا کی پانچ نعتیں تلاش کر کے شاعر کے نام اور تعارف پر مبنی منصوبہ تیار کیجیے۔